

34512- ٹیلی کیمو نیشن وغیرہ کمپنیوں کے حص

سوال

کیمو نیشن کمپنیوں (ٹیلی فون ٹیلی ویزن وغیرہ) کے حص کی خریداری کا حکم کیا ہے؟ یہ علم میں ہونا چاہیے کہ یہ کمپنیاں ایسے حصے دیتی ہیں جو حرام کاموں میں کرتے ہیں مثلاً سودی بنک وغیرہ، اور ان کے ذریعہ حرام کام سر انجام دیے جاتے ہیں مثلاً ٹیلی ویزن کے ذریعہ جو نئے کے مقابلے اور موسیقی اور گاؤں کے لیے 700 لاکھ وغیرہ حرام کام، اس کے ساتھ ساتھ بہت سے جائز اور مباح کام بھی کیے جاتے ہیں جو کہ معلوم ہیں؟

پسندیدہ جواب

مسلمان شخص کوششات سے دور رہنا اور بچنا چاہیے اور تقوی و ورع اختیار کرتے ہوئے ایسے کاموں میں داخل نہیں ہونا چاہیے جو حرام اور حلال دونوں مختلط ہوں، اور جو شخص بھی اس پر اصرار کرے اور اس نے اس میں سے کچھ حص کی خریداری کر لی تو اسے چاہیے کہ وہ اس کمائی کے حرام کاموں میں منافع سے چھٹکارا حاصل کرے، وہ اس طرح کہ اس کے متعلق سوال کرے اور اسے ملاش کرے اور غالب گمان کے ذریعہ اس سے چھٹکارا حاصل کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَلِیِّ وَبِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَهُوَ أَكْبَرُ

واللّٰہُ أَعْلَمُ.